



سوال

حج میں نماز قصر کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حاجی اگر مکہ مکرمہ میں چاردن سے زیادہ اقامت اختیار کرے تو اس کے لیے نماز قصر کرنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حاجی اگر مکہ مکرمہ میں چاردن یا اس سے کم مدت کے لیے مقیم ہو تو سنت یہ ہے کہ چار رکعتوں والی نماز کی دو رکعتیں ادا کرے، کیونکہ حجۃ الوداع کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہی عمل تھا۔ اور اگر چاردن سے زیادہ اقامت کا ارادہ ہو تو پھر زیادہ احتیاط اس میں ہے کہ پوری نماز پڑھے، اکثر اہل علم کا یہی قول ہے۔

حدا ما عنہدی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ

فتویٰ کیٹیجی